## سوال

(301) موسیقی کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اخبار ''عکاظ'' شمارہ نمبر ۱۰۱۶ مورخہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۰۳ ہجری میں ایک خبر پڑھی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایک سعودی گلوکار نے گانا چھوڑ دیا تھا لیکن قاہرہ وپیرس کے درمیان جب ایک ہوائی سفر میں اس کی ملاقات ایک عالم دین سے ہوئی اور دونوں نے موسیقی کی شرعی حیثیت کے بارے میں گفتگو کی تو

دلائل وبراہین کے ساتھ واضح فرمائیں کیا اسلام میں گانا جائز ہے خصوصا وہ فحش گانے جو آج کل موسیقی کے ساتھ گائے جاتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٖلہ!

وراہل علم کے نزدیک گانا حرام ہے اور اگر گانے کے ساتھ موسیقی، بانسری اور رباب کا بھی استعمال ہو تو پھر اس کے حرام ہونے پر تمام مسلمانوں کا اجماع ہے اور اس کی حرمت کے دلائل میں ایک دلیل حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ ہے :

ِالنَّاسِ مَن يَشتَر‌ي لَهوَ الحَديثِ لِيُضِلَّ عَن سَبيلِ (لقمان ۳۱/۶)

ت بھی ہے جو بے ہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے گمراہ کرے ۔''

ں نے ''لھوالحدیث'' کی تفسیر میں لکھا ہے کہ اس سے مراد گانا ہے ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قسم کھا کر فرمایا کرتے تھے کہ اس سے مراد گانا ہے نیز وہ فرماتے ہیں کہ گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہے ،جس طرح پانی سے کھیتی پروان چڑھتی ہے ۔'' اور صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ 394

محدث فتویٰ